دارالافتاء دارالعلوم عیدگاہ کبیروالا خانیوال

فتویٰ نمبر 31727

www.darululoomkabirwala.com | 0300-7895331
owaisirshadahmad@gmail.com | 0300-9606524

الاستفتاء

کیا فرماتے ہیں مفتیان کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ کیا سحر وغیرہ کا عمل کر سکتے ہیں کہ جادو کرنے والے کو بطور علاج ... اور جو نقصان ہو کسی کو ... کرنا چاہتا تھا وہ اسکو ہو گیا ایسے اعمال کرنا جائز ہے۔

المستفتی محمد یونس میانوالی

الجواب حامداً ومصلیاً

جادو کرنا حرام اور گناہ کبیرہ ہے جادو کرنے والا اور کروانے والا دونوں ملعون ہیں قرآن کریم نے جادو کو کفر فرمایا ہے جس سے بچنا لازم ہے دوسرے کو نقصان پہنچانے کے بجائے انسان جائز طریقہ سے اپنا دفاع کر سکتا ہے۔

وفی شرح فقہ الاکبر ص ۱۶۹

الکاہن والساحر والمنجم اذا ادعی العلم بالحوادث لغیرالله حرام بالاجماع

فی الشامی ج۴ ص۲۴۰

السحر حرام بلا خلاف بین اہل العلم واعتقاد اباحتہ کفر

سورۃ بقرہ آیت ۱۰۲

ولکن الشیطین کفروا یعلمون الناس السحر۔

فی شرح النووی علی مسلم ۲/۲۲۱

فعل السحر حرام من الکبائر بالاجماع۔

معارف القرآن ادارۃ المعارف کراچی ۱/۲۶۹

سحر کفر اعتقادی یا عملی سے خالی نہیں تو اسکا سیکھنا سکھانا حرام ہے اس پر عمل کرنا بھی حرام ہے اور جادو کے ذریعے کسی کو نقصان پہنچانا مقصود ہو تو اور زیادہ گناہ ہے

والله اعلم بالصواب

الجواب صحیح

[illegible]

دارالافتاء دارالعلوم عیدگاہ کبیروالا

۱۹/۲/۱۴۴۲ھ

کتبہ

محمد بیان الوری [illegible] المتخصص فی الافتاء

از دارالافتاء دارالعلوم عیدگاہ کبیروالا

Scanned with CamScanner